(۴۸۶)

دلچسپ نعتوں و نظموں کا مجموعہ

یعنی

گلزارِ نسیم

اور

گلشنِ عرفان

مُرتبہ

حافظ القاری جمیل احمد قادری ایم اے علیگ

ناشر

صدیقی بکڈپو جمیل منزل گڈھی دولت ضلع مظفر نگر یوپی

قیمت تین روپے

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دُعَاء

شروع کرتا ہوں تیرے نام سے مشکل کُشا تو ہے
رحیم و مہرباں ہے صاحبِ جود و عطا تو ہے
تجھی کو حمد زیبا ہے سزاوارِ ثنا تو ہے
تو ربّ العٰلمین ہے جہاں کا خالقِ ارض و سما تو ہے
زمیں سے آسماں تک سب پہ ہے بیحد کرم تیرا
نہایت رحم والا مالکِ روزِ جزا تو ہے
تو ہی معبودِ برحق ہے تجھی کو پوجتے ہیں ہم
تجھی سے طالبِ امداد ہیں حاجت روا تو ہے
چلا ہم کو تو سیدھی راہ جو پہونچائے منزل تک
اے خلاقِ جہاں عالم کا بے شک رہنما تو ہے
وہ ان کا راستہ انعام سے جن کو نوازا ہے
وہ تیرے پاک بندے جن سے راضی اے خدا تو ہے
نہ ان کا راستہ جن پر ہوا نازل غضب تیرا
نہ اُن بھٹکے ہوؤں کا راستہ جن سے خفا تو ہے
الٰہی اپنے بندوں عاصیوں کی التجا سُن لے
دلِ مضطر کی جو حالت ہے اس سے آشنا تو ہے

نعت

اے مہرِ عرب اے ماہِ عجم تو جس کا سہارا ہو جائے
یہ ساری خدائی کیا شے ہے اللہ بھی اس کا ہو جائے

کیا کہیئے ترے ہو جانے سے گلزارِ جہاں کا بن جائے
گل فرش پہ رُخِ انداز بنے کلیوں کا بچھونا ہو جائے

مذہب اس کا، ایماں اس کا، خالق اس کا، قرآن اس کا
پیوند لگے کملی والے تو جس کا سہارا ہو جائے

سو بار مدینے کو جاؤں کب شوق کو سیری ہوتی ہے
دل نذرِ مدینہ کر آؤں یا دل ہی مدینہ ہو جائے

اے عابدؔ ہم اس دنیا میں جنت کی دعائیں کیوں مانگیں
جب چاہیں مدینہ دیکھ آئیں جنت کا نظارہ ہو جائے

نظم

حقیقت میں وہ لطفِ زندگی پایا نہیں کرتے
جو یادِ مصطفیٰ سے دل کو بہلایا نہیں کرتے

یہ دربارِ محمد ہے یہاں اپنوں کا کیا کہنا
یہاں سے ہاتھ خالی غیر بھی جایا نہیں کرتے

سجائے دل کی دنیا غنچہ ہائے عشقِ احمد سے
یہ ایسے پھول ہیں جو کھل کے مرجھایا نہیں کرتے

محمد مصطفیٰ کی شانِ رحمت تو ذرا دیکھو
ستم سہتے ہیں لیکن خود ستم ڈھایا نہیں کرتے

جو ان کے دامنِ رحمت سے وابستہ ہے اے راہی
کسی کے سامنے وہ ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

Scanned by CamScanner

نعت

جہاں علومِ نبوت پڑھائے جاتے ہیں
فرشتے عرش سے حق کا سلام لاتے ہیں

حدیثِ پاک کسی کے جو لب تک آتی ہے
سنا ہے آپ مدینے میں مسکراتے ہیں

ریاضِ خلد بنے گا انھیں کا مسکن جاں
جو علمِ دیں کیلئے مال و زر لٹاتے ہیں

انھیں کی روح کو حاصل ہے نسبتِ حجرہ
خدا سے آخری شب جو بھی لو لگاتے ہیں

قسم ہے سورۂ اخلاص کے معانی کی
جو علم پڑھتے ہیں دادِ حضور پاتے ہیں

خدا دراز کرے عمر اس تصور کی
نظر نظر میں وہ جلوے سما جاتے ہیں

دعا نکلتی ہے جبریل کی زباں سے بھی!
وہ اپنی نعت کو نازش جب بھی سناتے ہیں

نعت

اگر مل گئی مجھ کو راہِ مدینہ، محمد کا نقشِ قدم چوم لوں گا
عقیدت سے کعبہ میں سر کو جھکا کر نگاہوں سے ان کے قدم چوم لونگا

جو طے کر کے آئیں گے راہِ مدینہ ملا لوں گا میں ان کے سینہ سے سینہ
جن آنکھوں نے دیکھا ہے طیبہ کا منظر وہ آنکھیں خدا کی قسم چوم لوں گا

مری زندگی صرف عشقِ نبی ہے مجھے ان میں جو غم بس وہی تو خوشی ہے
اسی غم کی راہوں میں آنکھیں بچھا کر میں پلکوں سے خاکِ حرم چوم لونگا

اگر دل کو ہے کچھ نبی سے عقیدت کسی دن تو جاگے گی میری بھی قسمت
جو آئیں گے کر کے طوافِ مدینہ میں خوش ہو کے انکے قدم چوم لوں گا

نعت

ایمان خوب نکھرا کلمہ کو پڑھتے پڑھتے اسلام خوب پھیلا تبلیغ کرتے کرتے
عرشِ بریں پہ جانا قدرت کا تھا کرشمہ اک جا ٹھہر گئی تھی دنیا یہ چلتے چلتے
عثمان کی سخاوت اسلام کی محبت درجہ ملا شہادت قرآن پڑھتے پڑھتے
ایسا ہو عشق حضرت ایسی ہو جاں نثاری روح بلال نکلی آذان پڑھتے پڑھتے
شیدا ہوا وہ دل سے جس نے بھی بات کر لی چھوڑا نہ تیرا کلمہ ہرگز بھی مرتے مرتے

سہوا اگر ہو غلطی اللہ دے معافی
قیصر نے نعت کہدی چھوٹی سی ڈرتے ڈرتے

نعت

طورِ سینا پہ چمکا جو نورِ نبی آج امت کے سینے میں موجود ہے
تیری جنت ہو رضواں مبارک تجھے میری جنت مدینے میں موجود ہے
یہ مخالف ہوا سنسنائے گی کیا، کشتیٔ دینِ حق کو ڈوبائے گی کیا
ڈوب سکتی نہیں کشتیٔ دینِ حق، گر خدا کے سفینے میں موجود ہے
زعفراں، عطر و عنبر کی حاجت نہیں مجھ کو خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں
عطر و عنبر میں ہے وہ خوشبو کہاں جو نبی کے پسینے میں موجود ہے
یہ گرمیٔ محشر ستائے گی کیا مجھ کو نارِ جہنم جلائے گی کیا
پورا قرآں نہیں ایک آیت ہی بھی ہر مسلماں کے سینے میں موجود ہے

نعت

پیدا ہوئے جب پیارے محمدؐ نور کے بادل چھائے
آئے وہ آئے رحمتِ عالم، ظلم کے مٹ گئے سائے

گلشنِ ملت تھا تاراج، پیارے نبیؐ نے رکھ لی لاج
مہکایا گلزارِ جہاں کو، نخل سبھی لہرائے

جہل کی تاریکی کا ڈر کیا، ظلم و تکبر کا کیا کھٹکا!
نورِ مجسم رحمتِ عالم، خلق سراپا آئے

آہ جو تھے خود سے بھی کھوئے ان کو جگایا جو تھے سوئے
بھٹکے تھے جو راہ سے وہ سب منزل تک پہنچائے

تھے جتنے بھی دشمنِ جانی، بات جنھوں نے کوئی نہ مانی
ان کو نبی نے دے کے معافی رحم کے کر دئے سائے

رتبہ ملا کب ایسا کسی کو، حق نے دیا جو پیارے نبی کو
شانِ رَفَعنَا وہ بخشی ہے، پاس اپنے بلوائے

ماہِ مبیں وہ حق کے دلارے، واصف جو ہیں سب کے پیارے
ان پہ درودِ پاک پڑھو تم، نام جب ان کا آئے

خوشخبری صدیقی بک ڈپو کی جانب سے صدیقی دوامی جنتری، صدیقی جواہرات اور دیگر چارٹ چھپوائے گئے ہیں جو مفت تقسیم کئے جاتے ہیں لہٰذا آپ ایک روپیہ کا ڈاک ٹکٹ بھیجکر بذریعہ ڈاک حاصل کرسکتے ہیں

نعت

اب تو جانا پڑے گا مدینے مجھے خواب میں رات ان کا پیام آگیا
میں نے دیکھا کہ سجدے میں ہوں میں پڑا سر اٹھایا تو بیت الحرام آگیا

لائے تشریف دنیا میں جب مصطفیٰ، بُت گرے منہ کے بل قُل ہُوَ اللہ کہہ
گود میں آمنہ نے اٹھائے نہ تھے اس سے پہلے خدا کا سلام آگیا

زلف بکھری تو کالی گھٹا چھا گئی دیکھ کر آنکھیں نرگس بھی شرما گئی!
بعض نے تو خدا کی قسم یہ کہا، جامِ تسنیم و کوثر کا جام آگیا

کوئی دائی حلیمہ سے جا کر کہے اے حلیمہ تری گود میں کون ہے
نور چمکے گا جس کا ہر اک چار سُو تیرے گھر میں وہ نورِ تمام آگیا

آگیا وقتِ پیری، جوانی گئی، آنکھ کے اشک کی نور روانی گئی
نعت لکھے نہ کیوں قاسمِ نیم جاں، بزمِ شاہی میں اب تیرا نام آگیا

نعت

جدھر دیکھو اُدھر جلوہ نشانی ہے محمدؐ کی
زمیں سے آسماں تک حکمرانی ہے محمدؐ کی

گنہگاروں کی بخشش کا خدا نے کر لیا وعدہ
شبِ معراج حق نے بات مانی ہے محمدؐ کی

نہ بھولے ہیں نہ بھولیں گے قیامت تک اسے مسلم
کلامِ پاک اک سچی کہانی ہے محمدؐ کی

بہایا خون حسین بن علی کا کربلا میں
نہ سوچا شمر نے یہ نشانی ہے محمدؐ کی

حسین بن علی کے صبر کا منشا تھا یہ برزخی
کہ سر دے کر بھی امت بخشوانی ہے محمدؐ کی

نعت

چاند روشن ہوا آمنہ کے یہاں، سارے عالم میں ایک روشنی ہوگئی
حور و غلماں سبھی خوشیاں منانے لگے، آسماں پہ اک عید سی ہوگئی

اس کے جلووں کی تابش بیاں کیا کروں جس پہ قربان خود چاندنی ہوگئی
کیسے جن و بشر کیسے حور و ملک، جس نے دیکھا اسے بے خودی ہوگئی

عرش سے فرش تک نور شمع جلی ہر طرف رحمتوں کی گھٹائیں چلیں
جگمگانے لگے سارے دیوار و در بارش اللہ کے نور کی ہو گئی

آج اے مطلب جاگی قسمت تری تیرے گھر میں کھلا اک گل ہاشمی
تیرے گلشن پہ برسا وہ ابر کرم، خشک ڈالی تھی جو وہ ہری ہوگئی

دیکھنے آپ کو جب حلیمہ چلیں، مردہ جو بھی کلی تھی وہ بس کھل گئی
اللہ اللہ رے وہ رخ مصطفیٰ، دیکھ کر اس کو تسکین سی ہوگئی

ہیں جو پڑھتا ہوں عاصی یہ نعت نبیؐ شکل یہ بھی عبادت ہے کچھ کم نہیں
جب زباں پر محمدؐ کا نام آگیا، ذکر بھی ہوگیا یاد بھی ہو گئی

سلام

لیکے جا بادِ صبا فخرِ رسولاں کو سلام — حق کے محبوب شہنشاہِ غریباں کو سلام
رہگذارِ عرب پاک کے ذرّوں کو درود — ارضِ بطحا کے ہر اک خارِ مغیلاں کو سلام
روضۂ پاک پہ گرتی ہوئی شبنم کی قسم — سبز گنبد کے جوارِ گہر افشاں کو سلام
سایۂ جسمِ مطہر تو لگا ہوں میں نہیں — جو سروں پر ہے اس سایۂ داماں کو سلام
جس کے دربار کا خادم ہے دلِ روح الامیں — محفلِ کون و مکاں کے اسی سلطاں کو سلام
جامِ عرفانِ خدا جس نے پلائے نازش — تا قیامت ہو اسی ساقیٔ ایماں کو سلام

Scanned by CamScanner

نعت

صدرِ بزمِ رُسل آرہے ہیں، سیدالانبیاء آرہے ہیں
ان کی خاکِ قدم چومنے کو چاند تارے بچھے جارہے ہیں
عرف ہے اک ذاتِ الٰہی آرہے ہیں وہ دینے گواہی
زلزلہ آگیا بُت کدوں میں سر کے بل بُت گرے جارہے ہیں
سر سے پا تک وہ نورِ مجسم، ان کا محتاج ہے سارا عالم
جس طرف سے گذرتے ہیں آقا، روشنی بانٹتے جارہے ہیں
کس قدر ان کو اُمت کا غم ہے کیا یہ ان کا کرم کوئی کم ہے
جارہے ہیں سب کی بگڑی بنانے فرش سے عرش تک جارہے ہیں

نعت

یہ کس نے پکارا محمد محمد بڑا لطف آیا سویرے سویرے
خدا کی قسم ان کو موجود پایا جو سر کو جھکایا سویرے سویرے
خبر جس کی آنے کی نبیوں نے دی تھی وہ محبوب آیا سویرے سویرے
مبارک ہو تجھ کو اری آمنہ بی، بڑا اوج پایا سویرے سویرے
ولادت کی شب ختم ہونے نہ پائی کہ کفارِ مکہ نے جا کر کے دیکھا
کہ بت سارے کعبہ میں اوندھے پڑے ہیں ہوا حشر برپا سویرے سویرے
ملک حور و غلماں فلک پر ستارے یہ کرتے ہیں ہر دم انھیں کے نظارے
فلک رات بھر ان کے روضہ پہ گھوما تو خورشید آیا سویرے سویرے

Scanned by CamScanner

نعت

زمیں سے آسماں تک روشنی معلوم ہوتی ہے
رخِ احمدؐ کی یہ جلوہ گری معلوم ہوتی ہے

جھکا جاتا ہے دل میرا جو تعظیمِ محبت میں
مجھے آقا سے قربت ہوگئی معلوم ہوتی ہے

زباں پر میری نامِ احمدِ مختار کیا آیا
مری دنیا ہی دل بدلی ہوئی معلوم ہوتی ہے

غلاموں کو بھی تاجِ قیصری بخشا ہے آقا نے
یہ فیاضی ہی شانِ سروری معلوم ہوتی ہے

طلوعِ روشنی سے مطلعِ انوار ہے عالم
نبوت کی یہ شمعِ آخری معلوم ہوتی ہے

ہوئی ہے جب سے مجھ کو نسبتِ خیر الوریٰ حاصل
مرے تاریک دل میں روشنی معلوم ہوتی ہے

زیارت ہوگئی تجھ کو کہیں کیا سرورِ دیں کی
ظفر چہرے پہ تیرے تازگی معلوم ہوتی ہے

ہر وقت برستی ہے رحمت کعبہ میں جمیل اللہ اللہ
عاصی ہوں میں کتنا جواں ہیں عاصی ہوں میں کتنا بھول گیا

نعت

ایک ایسی تمنا بھی سینے میں ہے
جس تمنا کا حاصل مدینے میں ہے

یہ بھی جینا بھلا کوئی جینے میں ہے
میں یہاں ہوں مرا دل مدینے میں ہے

رشک کرتی ہیں فردوس کی نکہتیں
جانے کیا بات ان کے پسینے میں ہے

عاشقوں کو سکوں کس طرح سے ملے
جان کعبہ میں ہے دل مدینے میں ہے

دیکھ کر ان کے در کی کرم باریاں
میں یہ سمجھا کہ کعبہ مدینے میں ہے

اس کو پھر روزِ محشر کا کیا خوف ہو
جو رسولِ خدا کے سفینے میں ہے

نعت

عرش نے ارضِ مکہ کو آواز دی!
تھامے رحمتِ کبریا کے قدم

آج تو رتبہ میں مجھ سے کچھ کم نہیں!
ہیں تری گود میں مصطفیٰ کے قدم

کہہ رہے ہیں ملائک سے روح الامیں
آج پیدا ہوئے خاتم المرسلیں

فخرِ آدم ہیں وہ ساتھ میرے چلو
اور سب چوم لو سر جھکا کے قدم

سب امیرانِ مکہ کے بخت جگہ
لیلئے دوسروں نے حلیمہ مگر

آج ساری سعادت کی مالک ہو تم
مل گئے دلبرِ آمنہ کے قدم

آگئی منزلِ سدرۃ المنتہیٰ
کون لیجائے حضرت کو پیشِ خدا

وہ جو ساتھی تھا کہتا تھا جل جاؤں گا
اب چلوں گا جو آگے بڑھا کے قدم

نعت شریف

جب مدینے میں ہوگا ہمارا گزر، پھر تو بگڑے مقدر سنور جائیں گے
بارشیں ہونگی ہر سمت انوار کی ہم غریبوں کے دامن بھی بھر جائیں گے

زندگی وقف ہے اب تمہارے لئے حق ادا ہم بھی الفت کا کر جائیں گے
تم بگاڑو گے ہم کو بگڑ جائیں گے، تم سنوارو گے ہم کو سنور جائیں گے

آسمان و زمین سب مخالف ہوئے، اب زمانے میں کوئی ہمارا نہیں
آپ نے بھی اگر ہم کو ٹھکرا دیا، ہم مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے

ہم نے دیکھے ہیں دنیا میں لاکھوں حسیں تم سا لیکن زمانے ہوں میں کوئی نہیں
مسکراؤ گے تم تو بہار آئیگی، تم ہنسو گے تو موتی بکھر جائیں گے

اپنے مرنے کا کچھ بھی نہیں غم مجھے، فکر یہ ہے مدینے میں مدفن ملے
خاک پائے محمد اگر مل گئی، نام روشن زمانے میں کر جائیں گے

نعت

کعبہ پہ پڑی جب پہلی نظر، کیا چیز ہے دنیا بھول گیا
یوں ہوش و خرد مفلوج ہوئے دل ذوقِ تماشا بھول گیا

پھر روح کو اذنِ رقص ملا، خوابیدہ جنوں بیدار ہوا
قدموں کا تقاضا یاد رہا، نظروں کا تقاضا بھول گیا

احساس کے پردے لہرائے، ایماں کی حرارت تیز ہوئی
سجدوں کی تڑپ اللہ اللہ، سر اپنا سودا بھول گیا

جس وقت دعا کو ہاتھ اٹھے، یاد آ نہ سکا جو سوچا تھا
اظہارِ عقیدت کی دھن میں اظہارِ تمنا بھول گیا

پہنچا جو حرم کی چوکھٹ تک، اک ابرِ کرم نے گھیر لیا
باقی نہ رہا پھر ہوش مجھے، کیا مانگ لیا کیا بھول گیا

(باقی صفحہ ۱ پر)

نعت

زہے مقدر حضورِ حق سے سلام آیا پیام آیا!
جھکاؤ نظریں بچھاؤ پلکیں ادب کا اعلیٰ مقام آیا

یہ کون سر سے کفن لپیٹے چلا ہے الفت کے راستے پر
فرشتے حیرت سے تک رہے ہیں یہ کون ذی احترام آیا

فضا میں لبیک کی صدائیں ز فرش تا عرش گونجتی ہیں
ہر ایک قربان ہو رہا ہے زباں پہ یہ کس کا نام آیا

یہ راہِ حق ہے سنبھل کے چلنا یہاں ہے منزل قدم قدم پہ
پہنچنا در پہ تو کہنا آقا سلام لیجئے غلام آیا

یہ کہنا آقا بہت سے عاشق تڑپتے سے چھوڑ آیا ہوں میں
بلاوے کے منتظر ہیں لیکن نہ صبح آیا نہ شام آیا

خدا ترا حافظ و نگہباں او راہِ بطحا کے جانے والے
نویدِ صد انبساط بن کر پیام دار السلام آیا

نعت

جب نظر سبز گنبد سے ٹکرا گئی — میں یہ سمجھا کہ فصلِ بہار آ گئی
میکدہ پر جو کالی گھٹا چھا گئی — ساقیٔ حوضِ کوثر کی یاد آ گئی
روئے انور پہ جب زلف لہرا گئی — چاند پر کالی کالی گھٹا چھا گئی
آفتابِ نبوت سے پھوٹی کرن — چشمِ بے نور بھی روشنی پا گئی
بوئے زلفِ محمد کا کیا پوچھنا — ایسی مہکی کہ عالم کو مہکا گئی
جاگ اٹھی اس مسافر کی قسمت جسے — ان کھجوروں کے جھرمٹ میں نیند آ گئی

رسولِ عربی

تجھ پہ قربان دل و جان رسولِ عربی — بس یہی ہے مرا ایمان رسولِ عربی
اتنا مجبورِ محبت ہوں کہ اکثر دل میں — اٹھ کے رہ جاتا ہے طوفان رسولِ عربی
شوقِ دیدار مرا پہنچا جنوں کی حد تک — ہے مرا چاک گریبان رسولِ عربی
ارضِ طیبہ میں مجھے جلد بلا لو آقا — ہند میں ہوں میں پریشان رسولِ عربی
میں تو امت میں گنہگار ہوں سب سے بڑھ کر — آپ امت کے نگہبان رسولِ عربی
آپ تو مجھے ا[illegible] کے پکاریں آقا — میں تو محشر میں ہوں انجان رسولِ عربی
جامِ کوثر ہو عطا ساقیِ کوثر مجھ کو — ایک پیاسے کا ہے ارمان رسولِ عربی
کس کو حاصل ہے یہ قدرت کی طرف سے رتبہ — آپ ہیں حاملِ قرآن رسولِ عربی
تیری امت میں ظفر کو بھی کیا ہے پیدا — یہ ہے اللہ کا احسان رسولِ عربی

نعت

بے کسی میں میں آنسو بہانے لگا — قافلہ جب مدینے کو جانے لگا
بھول جائے نہ کیوں مجھ کو خلدِ بریں — اب مدینہ مجھے یاد آنے لگا
آمدِ مصطفیٰ کی جو گونجی صدا — سن کے کعبہ کو بھی وجد آنے لگا
دل سے صلِ علیٰ کی صدائیں اٹھیں — جب کوئی نعتِ احمد سنانے لگا
یک بیک جب نظر جالیوں پر پڑی — نور چھن چھن کے سینے میں آنے لگا
شمسِ نورِ نبی جلوہ گر دیکھ کر — اشک آنکھوں سے کوئی بہانے لگا

Scanned by CamScanner

نعت

نبی اکرم، شفیعِ اعظم، دکھے دلوں کا پیام لے لو
تمام دنیا کے ہم ستائے کھڑے ہوئے ہیں سلام لیلو
شکستہ کشتی ہے تیز دھارا، نظر سے روپوش ہے کنارا
نہیں ہے کوئی ناخدا ہمارا خبر تو خیر الانام لے لو
قدم قدم پہ ہے خوفِ رہزن زمیں بھی دشمن فلک بھی دشمن
زمانہ ہم سے ہوا ہے بدظن تمہیں محبت سے کام لیلو
عجیب مشکل میں کارواں ہے نہ کوئی جادہ نہ پاسباں ہے
بشکل رہبر چھپے ہیں رہزن اٹھو ذرا انتقام لیلو
کبھی تقاضا وفا کا ہم سے کبھی مذاقِ جفا ہے ہم سے
تمام دنیا خفا ہے ہم سے خبر تو خیر الانام لے لو
یہ کیسی منزل پہ آگئے ہیں نہ کوئی اپنا نہ ہم کسی کے
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو
یہ دل میں ارماں ہے اپنے طیب مزارِ اقدس پہ جاکے اکدن
سناؤں ان کو میں حالِ دل کا کہوں میں ان سے سلام لیلو

ہماری تجارت
زیادہ بکری اور کم منافع پر منحصر ہے تاجروں کو مناسب کمیشن دیا جاتا ہے آپ بھی ایکبار تو ضرور آزمائش کریں

گلہائے عقیدت

سرکارِ دو عالمؐ کے رخِ پُر انوار کا عالم کیا ہوگا
جب زلف کا واصف ہے قرآں رخسار کا عالم کیا ہوگا

جب انکے غلاموں کے در پر جھکتے ہیں سلاطینِ عالم
انصاف سے کہہ دو آقاؐ کے دربار کا عالم کیا ہوگا

ہر ایک قدم میں جاتا تھا معراج کی شب تا حدِ نظر
سوچو کہ براقِ سرورؐ کی رفتار کا عالم کیا ہوگا

میزانِ [illegible] لگے کبھی اور ہونگے کبھی وہ کوثر پر
امت کے لئے روزِ محشر سرکار کا عالم کیا ہوگا

محبوبِ خدا کے جلوؤں کو ہر وقت نگاہیں ڈھونڈتی ہیں
بے دیکھے ہی جب یہ عالم ہے دیدار کا عالم کیا ہوگا

کفار کے حق میں بھی جب وہ رحمت کی دعائیں کرتے تھے
سوچو کہ محبت والوں پر اب پیار کا عالم کیا ہوگا

سُن سُن کے صحابہؓ کی باتیں کفار مسلماں ہوتے تھے
ایماں سے کہہ دو آقاؐ کی گفتار کا عالم کیا ہوگا

جب نام عمرؓ حسنؓ کے اکرم شاہانِ جہاں تھراتے تھے
یہ سوچو کہ دونوں عالم کے سردار کا عالم کیا ہوگا

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

یاد میں آقا کی آنسو بہہ گئے
سب مدینے کو گئے ہم رہ گئے

سب مدینے جا کے واپس آگئے
دیکھ لو اک ہم ہی تنہا رہ گئے

ہم مدینے جائیں گے اب کے برس
عمر بھر میں یہ سوچ کر ہم رہ گئے

ہم ترے آقا سے کہدینگے سلام
جاتے جاتے لوگ ہم سے کہہ گئے

کرتے ہیں سب پر کرم شاہِ اُمم
آنے والے حاجی ہم سے کہہ گئے

آئے عرفاںؔ کو بھلا کیسے قرار
قافلہ بچھڑا اکیلے رہ گئے

نعتیہ سلام

صبا جا کے کہنا رسولِ خدا کو
سنو کملی والے مری التجا کو

تمھیں یاد کرتے ہیں شاہِ مدینہ
بھنور میں پھنسا ہے دل کا سفینہ

ہماری بھی سن لو غم کی صدا کو
سلام عرض کرنا حبیبِ خدا کو

زمانہ کی ہم تو نظر سے گرے ہیں
ستم کے یہ بادل سر پر گھرے ہیں

ہوا یہ ستم کی ٹالو بلا کو
سلام عرض کرنا حبیب خدا کو

ملے صدقہ مجھ کو شہِ کربلا کا
حسنؓ اور حسینؓ شہید وفا کا

کہوں تجھ سے اتنا اثر دے دعا کو
سلام عرض کرنا حبیب خدا کو

کہے اب تو عرفاںؔ مدینے بلا لو
بس اک جام نظرِ کرم کا پلا دو

Scanned by CamScanner

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بہت آرزو ہے مدینہ میں جاؤں — بلاتے بلاتے بہت دیر کردی
صبا تو نے جا کر کے میری کہانی — سناتے سناتے بہت دیر کردی
شہ دو جہاں ہے مدینے کا والی — ہے ٹوٹا بچھونا کملی ہے کالی
محمدؐ ہمیں اپنے روضہ کی جالی — دکھاتے دکھاتے بہت دیر کردی
گنہگار ہیں ہم پیارے محمدؐ — تمھیں ہو ہمارے سہارے محمدؐ
وہ نورانی روضہ پیارے محمدؐ — دکھاتے دکھاتے بہت دیر کردی
مدینے میں ہم اب تک جانے نہ پائے — محمد سے حالِ غم سنانے نہ پائے
مدینے میں عرفاں کو پیارے محمدؐ — بلاتے بلاتے بہت دیر کردی

نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم

ہمارا نبی کملی والا محمدؐ — بشر میں بشر شان والا محمدؐ
سراہوں تجھے میں کہاں یہ مرا منھ — تجھے خود خدا نے سراہا محمدؐ
سوا تیرے حق کے نہ تھا کچھ ازل میں — تجھے سب سے پہلے بنایا محمدؐ
نبیوں کا سرتاج حق نے بنا کر — دو عالم میں رتبہ بڑھایا محمدؐ
بلایا خدا نے جو معراج کی شب — گئے عرش پر بن کے دولہا محمدؐ
تری ابتدا سے تری انتہا تک — زمیں آسماں کل بنایا محمدؐ

گنہگار عرفاں کو کیا خوف محشر
ہے امت کو بخشوانے والا محمدؐ

Scanned by CamScanner

نعت

یا محمدؐ ہم تمہارے ہو گئے
ہو گئے ہیں ہم تمہارے ہو گئے

یا نبی ہم کو بلا کر دیکھ لو
ہو گئے ہیں ہم تمہارے ہو گئے

یا نبی معراج بھی تم کو ہوئی
سارے نبیوں کے امام تم ہو گئے

آبرو رکھ لیجیو محشر کے دن
ہم تو غفلت میں جہاں کی کھو گئے

یا نبی مسرور تم ہم سے رہو
ہم رہیں خوش تم اگر خوش ہو گئے

خواب غفلت سے اٹھو عرفاں ذرا
اور پڑھو دل سے درود کیوں سو گئے

نعتیہ سلام

نور محبوب خدا لے لو سلام
یا محمدؐ مصطفیٰ لے لو سلام

کہتا ہے اب مومنو تم بھی کہو
مرحبا صلِّ علیٰ لے لو سلام

کہتے تھے صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ
تاجدارِ انبیاء لے لو سلام

پڑھتا رہتا ہے مدینہ بھی درود
کعبہ کہتا ہے سدا لے لو سلام

کاش روضہ پر سبھی مومن کہیں
رب نے سن لی التجا لے لو سلام

ہم ہیں شاداں یہ کرم ہے آپکا
شافع روزِ جزا لے لو سلام

کہتا ہے عرفاں سنو پیارے نبی
تاجدار انبیاء لے لو سلام

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جبکہ پیدا ہوئے ہیں ہمارے نبی بھولے بھالے نبی پیارے پیارے نبی
دونوں عالم کی آنکھوں کے تارے نبی اپنے نازک لبوں سے پکارے نبی
اُمتی اُمتی اُمتی اُمتی

جب ستانے لگے کافر و مشرکین حق تعالیٰ نے فرمایا اے شاہِ دیں
تم کہو تو کروں انکو غارت یہیں بولے حضرت نہیں یہ نہ ہوگا کبھی
اُمتی اُمتی اُمتی اُمتی

اس قدر تھی محبت کہ خیر البشر رکھ کے سجدے میں سر ہوگئے چشم تر
کہتے تھے اے خدا مالک بحر و بر بخش اُمت کو تو ہے دعا سر بسر
اُمتی اُمتی اُمتی اُمتی

تولی جائیں گی جسوقت نیکی بدی پھر نہ ہرگز سنے گا کسی کی کوئی
نفسی نفسی پکاریں گے سارے نبی آپ اسوقت بھی کہتے ہونگے یہی
اُمتی اُمتی اُمتی اُمتی
اُمتی اُمتی اُمتی اُمتی

Scanned by CamScanner

نعت

بگڑی ہوئی بنتی ہے ہر بات مدینے میں
غم خوار محمد کی ہے ذات مدینے میں

روضے پہ نگاہیں ہوں رحمت کی گھٹائیں ہوں
ایسے بھی تو آجائیں لمحات مدینے میں

وہ دن بھی تو آئے گا وہ رات بھی آئیگی
دن گذرے گا مکہ میں اور رات مدینے میں

جس کی نہ قیامت تک اللہ سحر ہوئے
ایسی بھی تو آجائے اک رات مدینے میں

کیا زادِ سفر پوچھو اے قافلہ والو تم!
لے جاؤنگا شکووں کی سوغات مدینے میں

وہ لمحہ بھی آئیگا جائیں گے نعیم سب
اترے گی غلاموں کی بارات مدینے میں

صدیقی بکڈپو گڑھی دولت مظفر نگر

Scanned by CamScanner

نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

بدلا ہوا زمانہ بدلی ہوئی ہوا ہے — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

بجلی چمک رہی ہے منڈھلا رہی ہے آندھی — یا مصطفیٰ خبر لو ہونے کو ہے تباہی

امت کا اب تمہاری لٹتا ہے آشیانہ — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

خلقِ خدا تڑپ کر بولے گی نفسی نفسی — محشر میں یا محمد جب تیز ہوگی گرمی

سر پہ رہے ہمارے رحمت کا شامیانہ — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

رہزن کی کیا حقیقت لوٹے جو دین و ایماں — جب آپ ہیں مدد پر پھر کون کیا بگاڑے

کیا کر سکے ہمارا یہ گردشِ زمانہ — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

کیا جی سکیں گے نعمت بدلا ہے زندگی کا — جب سے سنبھالا ہم نے ہوش و حواس اپنا

دنیا کی آفتوں کا بنتے رہے نشانہ — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

آنسو بہا رہی ہے فریاد کر رہی ہے — امت پہ اب ہمارے جو کچھ گزر رہی ہے

تم کو خبر ہے سب کچھ اے ہادیٔ زمانہ — یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

دیکھی نہیں ہے جاتی مجھ سے یہ پائمالی — بلوالو اپنے در پر اے گیسوؤں والی

عرفان ہے بے ٹھکانا اس کا نہیں ٹھکانا
یا مصطفیٰ بچانا یا مصطفیٰ بچانا

نعت

چاند تارے ماند پڑ جائیں گے
زلفِ اطہر جو رُخ پر بکھر جائیگی

وہ سنواریں گے جب گیسوئے عنبری
صبح کونین اک دم نکھر جائیگی

آپکے پاس چوکھٹ پہ دیں حاضری
یا نبی بس یہی مقصد زندگی

گر نگاہِ کرم آپ کی ہو گئی
میری تقدیر بگڑی سنور جائیگی

مجھکو مت چھیڑ اسوقت بادِ صبا
آج کرنے دے ذکر حبیب خدا

آخری سانس کو لطف آجائے گا
موت سرہانے آکر ٹھہر جائے گی

جاننے والو تم جانتے ہی رہو
اور دلیلوں میں سر کو کھپاتے رہو

جس نے مانا نبی کو وہ مومن ہوا
اسکی ہستی یقیناً سنور جائیگی

زیر طوفاں کو آجائیں گی بجلیاں
بال بیکا نہ کر پائیں گی آندھیاں

میں جو دوں گا وسیلہ حضور آپ کا
میری کشتی بھنور سے گذر جائیگی

مُسلم سے خطاب

مسلم ذرا خدا سے ڈر سر کو جھکا نماز میں
پڑھ کر نماز دیکھئے کیا لطف ہے نماز میں

جائے گا جب خدا کے تو کیا منہ اسے دکھائیگا
سجدہ تو کر کے دیکھ لے کیا ہے مزا نماز میں

پڑھنے سے دلکو ہو سرور چہرے پہ ہو خدا کا نور
روشن ہو جس سے تیرا دل ہے وہ ضیا نماز میں ہے

تھوڑی سی ہے یہ زندگی، کر لے خدا کی بندگی
یہ راز ہے چھپا ہوا فرض خدا نماز میں

مسلم تو آجا حق پہ اب بگڑے بنیں گے کام سب
رو کر خدا کے سامنے مانگو دعا نماز میں

آگے میں کیا بیان کروں جو جو کیا حسین نے
فرض خدا ادا کیا، سر کو دیا نماز میں

Scanned by CamScanner

نظم

سکونِ زندگی اس کو کہیں حاصل نہیں ہوتا
قوانینِ خداوندی کا جو عامل نہیں ہوتا

عمل ناآشنا ہیں جو انہیں سب کچھ ہی مشکل ہے
جو کرنا جانتے ہیں ان کو کچھ مشکل نہیں ہوتا

مسلماں اور مایوسی ارے توبہ ارے توبہ
وہ مسلم ہی نہیں جس کا یقیں کامل نہیں ہوتا

جو حق پر جان دینے کیلئے تیار رہتے ہیں
خدا شاہد انہیں اندیشۂ باطل نہیں ہوتا

بھروسہ ہو خدا کی ذات پر جس مردِ مومن کا
مصیبت لاکھ آئے وہ مگر بزدل نہیں ہوتا

نہیں ہے جس کا ایمان محمدؐ پر اے عرفاں
یقیناً وہ مسلمانوں میں شامل نہیں ہوتا

سلام

عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں کو سلام
جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام

صبح دم آتی ہیں جو روضے کی جالی چومنے
ان ہواؤں "ان فضاؤں" ان بہاروں کو سلام

سبز گنبد پر بچھاتا ہے جو شب بھر چاندنی
اس فلک پر، اس فلک کے چاند تاروں کو سلام

ذکر سے جن کے کیا کرتی تھیں سجدے مسجدیں
ان نمازی عابدوں، ان زندہ داروں کو سلام

جن کی آوازیں ہلا دیتی تھیں پردے عرش کے
ان غریبوں، ناتوانوں، بے سہاروں کو سلام

کربلا میں جا کے جن کا قافلہ لوٹا گیا
ان مدینے کے بہتر شہ سواروں کو سلام

حمد

وہ خالق ہے کل عالم کا وہ رازق ہے جن و آدم کا
چارہ فرما ہے ہر غم کا واقف ہے وہ دم دم کا
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

اس نے پیدا خلقت کی، خلقت پر پھر رحمت کی
کُن سے ظاہر قدرت کی، شان دکھا دی وحدت کی
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

آگ لگا دے ہستی میں پھونک دے سب کو مستی میں
عمر نہ کھو تو سستی میں کہتا پھر تو بستی میں
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

فقر و فاقہ سہتا رہ، صابر شاکر بیٹھا رہ
ہر دم طالب رب کا رہ، چپکے چپکے کہتا رہ
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

مسلم فکر عقبیٰ کر، دل سے ترکِ دنیا کر
ہر دم یادِ مولیٰ کر، آہستہ سے یا چلا کر
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

غفلت میں نہ سویا کر، پچھلی شب میں اٹھا کر
پیشِ مولیٰ سجدہ کر، رویا کر اور بولا کر
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

Scanned by CamScanner

نعت

کونین میں شہرت ہے سرکارِ دوعالم کی — چھائی ہوئی رحمت ہے سرکارِ دوعالم کی
مومن کی نگاہوں میں فردوس بھی بڑھکر — آغوشِ محبت ہے سرکارِ دوعالم کی
اے ارضِ مدینہ کاش آنکھوں میں تجھے رکھلوں — جنت ہے تو جنت ہے سرکارِ دوعالم کی
انوارِ تجلی سے ہیں دونوں جہاں روشن — کیا شمعِ رسالت ہے سرکارِ دوعالم کی
مردے ہیں منہ جی اٹھیں پتھر بھی پڑھیں کلمہ — ٹھوکر میں وہ قدرت ہے سرکارِ دوعالم کی
لازم ہے جسے رہنا سرتاجِ امم بنکر — وہ خاص جماعت ہے سرکارِ دوعالم کی
اے زائرِ خوش قسمت روضہ کی زیارت بھی — دراصل زیارت ہے سرکارِ دوعالم کی
تا حشر رہے یارب محفوظ حوادث سے — دل میں جو امانت ہے سرکارِ دوعالم کی

کہتے ہوئے مرقد سے محشر میں حمید آئے
مجھ کو تو ضرورت ہے سرکارِ دوعالم کی

نعت

جان کر آپکو جو آپ سے انجان رہے — دہر میں اس سے بڑھکر بھی کوئی نادان رہا ہے
انبیاء آپ سے پہلے بھی تو آئے تھے مگر — سب سے بڑھکر اے نبی آپکے احسان رہے ہے
عاشقِ احمدِ مختار بھی مرتا ہے کہیں — ملک الموت سے کہدو کہ ذرا دھیان رہے ہے
یار تھے آپ کے کم اور تھے دشمن اکثر — دشمنی آپ سے تھی جنکو وہی پریشان رہے ہے
جو نبی کا ہے عدو خدا ہے اسکا دشمن — ہر خاص و عام پہ اے نبی یہ ترا اعلان رہے ہے

نعت شریف

انکی الفت نہاں میرے سینے میں ہے
دل میں الفت ہے اور دل مدینے میں ہے

طالبو نکو بھلا کس طرح چین ہو
جب کہ مطلوب ان کا مدینے میں ہے

چھوڑ دو دنیا کا در اور مدینے چلو
بے کسوں کا سہارا مدینے میں ہے

جس کے دم سے جہاں کو ملی روشنی
وہ حسیں ماہ پارہ مدینے میں ہے

بے خطر جا رہے ہیں وہ منجدھار میں
جو رسولِ خدا کے سفینے میں ہیں

کالی کملی اڑھا دو کہ سو جاؤں میں
کملی والا ہمارا مدینے میں ہے

دیکھ کر جلوہ انجم یہ کہنے لگا
میں نے سمجھا کہ جنت مدینے میں ہے

نعت

زباں جبریل کی دیدے تو پورا ہو سخن میرا
کہ بہر نعت یارب کھل رہا ہے اب دہن میرا

یہ کس مہکے ہوئے رنگین گل کا تذکرہ نکلا
کہ عطر و مشک و عنبر سے بھرا گنج دہن میرا

فلک بولا ازل سے یہ شفیعِ حشر میرا ہے
زمیں کہنے لگی ہے یہ شہنشاہِ زمن میرا

قمر بولا مرے سینے میں داغ عشق ہے اسکا
کہا سورج نے ہے یہ پیکرِ جلوہ فگن میرا

کہا پھولوں نے رنگت ہم میں ہے اس کے تبسم کی
کہا گلشن نے ہے ماحول اس سے خندہ زن میرا

کہا پستی نے یہ دیگا عروج آسماں مجھ کو
بلندی نے کہا یہ ہے وقارِ انجمن میرا

مشیت نے صدا دی رحمۃ للعالمین ہے یہ
کہا حق نے یہی ہے تو ہے یہ حبیب خوش سخن میرا

یہی محبوب فطرت ہے یہی مقصودِ قسمت ہے
بنا ہے آج محفل میں جو موضوعِ سخن میرا

ہمارے یہاں

ہر قسم کے کلام پاک، سیپارے، نورانی قاعدے، قواعد و مسائل اور اردو کی درسی و غیر درسی کتب با رعایت ہر وقت دستیاب ہیں آپ براہِ راست یا بذریعہ ڈاک رابطہ قائم کریں۔ ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں فقط احقر جمیل احمد قادری

تاجروں کو مناسب کمیشن دیا جاتا ہے ہماری کوئی بھی کتاب ایکہزار کی مقدار کے خریدار کو خصوصی کمیشن دیا جاتا ہے البتہ ڈاک خرچ بذمہ خریدار ہوگا

صدیقی بک ڈپو (جمیل منزل) گڑھی دولت
ضلع مظفر نگر (یوپی) پن کوڈ ۲۴۷۷۷۵

الہلال بکڈپو مسجد عبد اللہ گلی ۲۳ برھم پوری دھلی ۵۳

سلیم بک ڈپو، بیگرے ضلع کولار ۲ (کرناٹک)

کتب خانہ ضیائیہ متصل مدرسہ اشرف العلوم
قصبہ گنگوہ ضلع سہارنپور (یوپی)

Scanned by CamScanner